



Name :> Khan'zz
Address :> Kuwait
Subject :> NAMAZ
Writer :>

Serial No :> 5879
Fatwa No :> ۱۰۷۱
Date :> 1/29/2009
Email :>

منشیہ
سرور

Dear Sir

As-Salaamu Alaikum Warahmatullahi Wabarakatuhu

I am Mohammad Harish Khan, working in Kuwait with a construction company and due some official problem; we don't offer NAMAZ in Masjid. Actually I want to know one FATWA related to NAMAZ of fajr. We are more than 12 or 13 people offer namaz in a place. Today morning one people came and offer direct FARZ namaz behind of IMAM, after finishing FARZ, He is going for 2 Rakat Sunnat but there is few have objection for offering sunnat after Farz. They say is out of shariyat.

So please clear this issue in the direction of Islam with references and remember me in DUA.

2: Actually I want to know one Fatwa under our religion. Today I saw one Muslim man. He has passed urine in stand ways. (He belongs before Arab Country) I told why not use setting place, he say its not big issue. So please provide the right ways. How a Muslim pass urine in Islamic culture.

السلام علیکم: میں محمد حارث خان ہوں میں کویت میں ایک تعمیراتی کمپنی میں کام کرتا ہوں اور دفتری مصروفیات کی وجہ سے نماز ادا نہیں کرتے دراصل مجھے فجر کی نماز سے متعلق ایک فتویٰ چاہئے ہم 12-13 آدمی ایک جگہ نماز پڑھتے ہیں آج صبح ایک آدمی آیا اور فرض نماز امام کے ساتھ ادا کرنے کے بعد اسے دو رکعت سنت ادا کی کچھ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا اور کہتے ہیں کہ اس طرح شریعت میں نہیں ہے۔

(۲) دوسرا مسئلہ اپنے مذہب سے متعلق پوچھنا چاہوں گا آج میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو راستہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا وہ ایک عرب ملک کا باشندہ تھا میں نے اس سے پوچھا بیٹھ کر دوسری جگہوں میں کیوں نہیں کرتے تو اس نے جواب دیا کہ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ برائے مہربانی مجھے صحیح طریقہ بتائیں کہ ایک مسلمان مرد اسلامی تہذیب میں کیسے پیشاب کرے۔

الجواب حامدا ومصليا

(۱) فجر کی چھوٹی ہوئی سنتوں کو فرض نماز کے فوراً بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھنا مکروہ ہے اس سے احتراز چاہئے۔ البتہ اسی دن طلوع آفتاب کے بعد سے زوال تک پڑھ سکتے ہیں اسکے بعد نہیں۔

فی الہندیة: والسنن اذا فاتت عن وقتها لم يقضها الا ركعتي الفجر اذا فاتتا مع الغرض

بقضيهما بعد طلوع الشمس الى وقت الزوال ثم يسقط۔ (جلد ۱ ص ۱۱۲)

(۲) قضاے حاجت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جہت قبلہ سے ہٹ کر پیشاب بیٹھ کر کیا جائے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے

کو معمول بنا لینا درست نہیں اس سے احتراز چاہئے۔

فی سنن الترمذی: عن عائشة قالت من حدثکم أن النبی ﷺ کان یبول قائما فلا

تصدقوا ما کان یبول قائما۔ (جلد ۱ ص ۵)

وفى سنن ابي داود: قال رسول الله ﷺ انما انا لكم بمنزلة الوالد اعلمكم فاذا

احدكم الغائظ فلا يستقبل القبلة ولا تستدبروها- (جلد ۱ ص ۳)

وفى الدر المختار: (ويكره) تحريما (استقبال القبلة بالفرج) ولو (فى الخلا). بالممد: بيت

التغوط ، كذا استدهارها (فى الاصح) - (جلد ۲ ص ۶۵۵) والله اعلم

محمد اسد اللہ

دار الافتاء جامعہ غوریہ کراچی

۱۸ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مکملہ فتاویٰ جامعہ غوریہ کراچی
۱۵۱۴
۱۳



کتاب
نہدہ سرفہ حضرت
در لفظ جامعہ غوریہ کراچی
۲۳ بطریق آخرۃ ۱۴۳۰ھ

